



سوال

(581) اس عورت کے سوگ منانے کا حکم جس کا خاوند اس سے ہمبستری کرنے سے قبل ہی فوت ہو گیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس سے دخول سے قبل فوت ہو گیا تو کیا اس عورت پر سوگ منانا لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند عقد نکاح کے بعد اور دخول سے پہلے وفات پا گیا اس کی بیوہ پر عدت گزارنا اور سوگ منانا لازم و ضروری ہے کیونکہ محض نکاح سے عورت بیوی بن جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں شامل ہو جاتی ہے:

وَالَّذِينَ يَبْتُغُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا بِغَيْرِ بَيْعٍ أَنْفُسَهُنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ۲۳۴ ... سورة البقرة

"اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں۔"

نیز: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لا تحد امرأة علی میت فوق ثلاث إلا علی زوج أربعة أشهر وعشرا" [1]

"عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے۔ سوائے خاوند کے کہ وہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے گی۔"

نیز اہل سنن اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے متعلق، جس کا خاوند ان سے نکاح کے بعد دخول و مجامعت سے قبل وفات پا گیا تھا، فیصلہ کیا کہ اس پر عدت واجب ہے اور وہ وراثت کی مستحق ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (1221) صحیح مسلم رقم الحدیث (1486)



عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 516

محدث فتویٰ